حکومت پنجاب کے زرعی ترقی کے لئے اقدامات

زراعت کے شعبہ کو ملکی معیشت میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان کی جی ڈی پی میں زراعت کا حصہ قریباً 20 فیصد ہے جبکہ صوبہ پنجاب کی آبادی کا 44 فیصد اور دیہی آبادی کے 65 فیصد افراد کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے۔ زراعت کا شعبہ ملکی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ صنعتوں کے لیے خام مال بھی مہیا کرتا ہے۔ اس لیے زرعی شعبہ کی ترقی موجودہ حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔

نمایاں کامیابیاں

- تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ترجیحاً زرعی پالیسی کی تیاری اور پنجاب کابینہ سے منظوری۔
- زرعی پالیسی کے تحت مالی سال 2019-20 سے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا آغاز۔
- وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت زراعت کی ترقی کے لئے 300 ارب روپے سے زیادہ کے منصوبوں کی منظوری۔ اس پروگرام کے تحت صوبہ پنجاب میں درج ذیل منصوبوں پر عملدرآمد کے لئے اربوں روپے خرچ کیے جارہے ہیں:

- آبپاش کھالوں کی اصلاح کے قومی پروگرام کے لیے 28 ارب 59 کروڑ روپے کی فراہمی
- پنجاب بھر میں زرعی ماڈل منڈیوں کے قیام کے لیے 21 ارب 27 کروڑ روپے کی فراہمی
- گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے پروگرام کے لیے 12 ارب 54 کروڑ روپے کی فراہمی
- چاول اور گنے کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام کے لیے 8 ارب 37 کروڑ روپے کی فراہمی
- تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ کے لئے 5 ارب 11 کروڑ روپے کی فراہمی
- بارانی علاقہ جات میں چھوٹے اور منی ڈیمز کے کمانڈ ایریا کو بڑھانے کے لیے 2 ارب 54 کروڑ روپے کی فراہمی
- صوبہ پنجاب میں پھلوں اور پھولوں کی کاشت کے فروغ کے لیے 90 کروڑ روپے کی فراہمی

- حکومت پنجاب کی طرف سے سال 2018-19 کے 28 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کے مقابلہ میں مالی سال 2019-20 میں زرعی ترقی کے لئے 40 ارب 76 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- گذشتہ ایک سال کے دوران مختلف فصلات (گندم، مکئی، چنا، دالیں، چارہ جات اور پھل) کی 80 نئی اقسام کی منظوری جن میں سے 68 نئی اقسام کو ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں دریافت کیا گیا ہے۔
- پامرا ایکٹ 2018 میں ترمیم کے بعد ہول سیل مارکیٹنگ اور پرائیویٹ سیکٹر کے لیے کاروبار کے مواقع میں اضافہ۔
- پنجاب میں 30 زرعی منڈیوں اور 32 ماڈل بازاروں میں کسان پلیٹ فارم کا قیام۔
- "کسان پلیٹ فارم" کے ذریعے کاشتکاروں کی طرف سے براہ راست زرعی اجناس منڈیوں میں صارفین کو فروخت کے لیے اقدامات۔
- کاشتکاروں کے مالی تحفظ کے لئے فصل بیمہ سکیم کا دائرہ کار کو 4 اضلاع سے 18 اضلاع تک وسعت۔ اس سکیم کے تحت کاشتکاروں کو کپاس، دھان اور گندم کی فصلات پر بیمہ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔
- 52 لاکھ کاشتکار گھرانوں کی پیداواری لاگت کو کم کرنے کے لئے زرعی کھادوں (ڈی اے پی، ایس او پی، ایم او پی، این پی اور این پی کے) پر مالی سال 2019-20 میں اربوں روپے کی سبسڈی کی فراہمی۔
- مالی سال 2018-19 میں 1 لاکھ 75 ہزار کاشتکاروں کو قریباً 12 ارب روپے کے بلاسود قرضوں کا اجراء۔
- خریف 2018-19 کے بلاسود قرضہ کی حد 25 ہزار روپے سے بڑھا کر 30 ہزار روپے فی ایکڑ۔
- ربیع 2019-20 میں بلاسود قرضہ کی حد 40 ہزار سے بڑھا کر 50 ہزار روپے فی ایکڑ۔
- کاشتکاروں کے زرعی مسائل کے حل اور فنی رہنمائی کے لئے کال سنٹر/زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 کا آغاز۔

شعبہ زراعت (تحقیق)

- اب تک مختلف سبزیات، پھلوں اور فصلوں کی مجموعی طور پر 568 جبکہ موجودہ دورِ حکومت میں 68 نئی اقسام کی دریافت کی گئیں
- سال 2018-19 میں مختلف فصلوں کے 100 ٹن پری بیسک (Pre Basic) بیج کی تیاری۔
- 1 لاکھ 39 ہزار بیماریوں سے پاک پھل دار پودوں کی تیاری۔
- ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے زیرِ انتظام 21 لیبارٹریوں کی ISO-17025 کے تحت منظوری۔
- مالی سال 2018-19 میں مٹی کے 5 لاکھ 70 ہزار پانی کے 94 ہزار جی ایم او کے 867 جبکہ کھادوں اور زرعی زہروں میں ملاوٹ کنٹرول کرنے کے لیے پیسٹی سائیڈز کے 9,600 اور کھادوں کے 5,500 نمونوں کا تجزیہ۔

شعبہ زراعت (توسیع و تطبیقی تحقیق/کراپ سیکٹر)

گندم:

- ربیع 2018-19 میں نامساعد حالات کے باوجود گندم کی 1 کروڑ 83 لاکھ 77 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔
- وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ کیلئے مجموعی طور پر 12 ارب 54 کروڑ مختص۔
- مالی سال 2019-20 میں 1 ارب 37 کروڑ روپے اس منصوبہ پر خرچ کیے جائیں گے

کپاس:

- مالی سال 2018-19 کے دوران 46 لاکھ ایکڑ پر کپاس کاشت کی گئی۔
- جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں میں کپاس کے بیج پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی دی گئی جس پر 1 کروڑ 65 لاکھ روپے خرچ کیے گئے۔

دھان:

- مالی سال 2018-19 کے دوران پنجاب میں 49 لاکھ ایکڑ رقبہ دھان کے زیرِ کاشت لایا گیا۔
- وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے قومی منصوبہ کے لئے مجموعی طور پر 6 ارب 32 کروڑ روپے فراہم کئے گئے ہیں۔
- اس منصوبہ کے تحت مالی سال 2019-20 کے دوران 94 کروڑ روپے سے زائد رقم خرچ کی جائے گی۔

کماد:

- وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت کماد کی پیداوار میں اضافہ کیلئے قومی سطح پر 2 ارب 4 کروڑ روپے سے زیادہ رقم سے منصوبہ پر عملدرآمد جاری۔
- اس منصوبہ کے تحت مالی سال 2019-20 کے دوران 31 کروڑ 8 لاکھ روپے سے زیادہ رقم مختص کی گئی ہے۔

تیلدار اجناس:

- مالی سال 2018-19 میں سورج مکھی کی کاشت پر 5 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی کی فراہمی اور مجموعی طور پر 34 کروڑ روپے کی تقسیم۔
- تیلدار اجناس کی کاشت کو فروغ دینے کے لئے قومی سطح پر 5 ارب 11 کروڑ روپے سے تیلدار اجناس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ کے منصوبہ پر عملدرآمد جاری۔
- مالی سال 2019-20 میں 53 کروڑ سے زیادہ کی فراہمی
- امسال حکومت پنجاب کی طرف سے تل کے کاشتکاروں کو بھی 2 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی کی فراہمی۔ اس کے علاوہ کینولا اور سورج مکھی کی کاشت پر 5 ہزار فی ایکڑ سبسڈی کی فراہمی جاری۔

شعبہ زراعت (انجینئرنگ/فیلڈ)

مشینی زراعت کا فروغ

- سال 2018-19 کے دوران 41 ہزار ایکڑ سے زیادہ بنجر زمین کو قابل کاشت بنایا گیا۔
- سال 2019-20 کے دوران 47 ہزار ایکڑ سے زیادہ بنجر زمین کو قابل کاشت بنایا جائے گا۔
- کاشتکاروں کی آمدن میں تقریباً 2.5 ارب روپے اضافہ متوقع۔
- پنجاب میں 4 ہزار سے زیادہ الیکٹریکل رزسٹیوٹی میٹر سروے کی سہولت کی فراہمی۔
- موجودہ ٹیوب ویلز پر توانائی کے ضیاع کو روکنے کے لئے 5 ہزار سے زائد ٹیوب ویل کا انرجی آڈٹ سروے۔

شعبہ زراعت (اصلاح آبپاشی)

جدید نظامِ آبپاشی کا فروغ

- پنجاب میں 65 ہزار ایکڑ رقبہ پر جدید نظام آبپاشی (ڈرپ و سپرنکلر) کی تنصیب مکمل۔
- مالی سال 2018-19 کے دوران 12 ہزار ایکڑ سے زیادہ رقبہ پر جدید نظام آبپاشی کی تنصیب۔
- حکومت پنجاب کی طرف سے کاشتکاروں کو جدید نظام آبپاشی کی تنصیب کے لیے 60 فیصد مالی اعانت کی فراہمی۔

آبپاش کھالوں کی اصلاح و پختگی

- مالی سال 2018-19 کے دوران 2 ہزار آبپاش کھالوں کی اصلاح و پختگی کا کام مکمل
- مالی سال 2019-20 کے دوران مجموعی طور پر 1,775 آبپاش کھالوں کی اصلاح کے لیے کام جاری۔
- ''آبپاش کھالوں کی اصلاح کے قومی پروگرام (فیز-2)'' کے تحت 700 آبپاش کھالوں کی اصلاح۔
- حکومت پنجاب کی طرف سے آبپاش کھالوں کی اصلاح کے لئے تعمیراتی سامان کی کل لاگت کی فراہمی۔

جدید نظامِ آبپاشی چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی

- مالی سال 2018-19 کے دوران جدید نظامِ آبپاشی کے لیے 9 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے پر سولر سسٹم کی تنصیب
- حکومتِ پنجاب کی جانب سے 80 فیصد سبسڈی کی فراہمی
- سال 2019-20 میں 6 ہزار ایکڑ رقبے پر ڈرپ و سپرنکلر نظامِ آبپاشی کی تنصیب کے لئے سولر سسٹم پر 50 فیصد سبسڈی کی فراہمی جاری۔

لیزر لینڈ لیولرز کی فراہمی

- ''آبپاش کھالوں کی اصلاح کے قومی پروگرام (فیز-2)'' کے تحت کاشتکاروں/زرعی خدمات فراہم کرنے والوں کو رعایتی قیمت پر 1,700 لیزر یونٹس کی فراہمی

آبی تالابوں کی تعمیر

- مالی سال 2018-19 کے دوران صوبہ بھر میں 183 آبی تالابوں کی تعمیر۔
- سال 2019-20 میں مجموعی طور پر 400 آبی تالابوں کی تعمیر کے منصوبوں پر عملدرآمد جاری۔
- ''قومی پروگرام برائے اصلاح کھالا جات (فیز-2) پنجاب'' کے تحت 200 آبی تالابوں کی تعمیر جاری۔
- حکومت پنجاب کی طرف سے آبی تالابوں کی تعمیر کے لئے 60 فیصد سبسڈی کی فراہمی

آبپاش سکیموں کی اصلاح

- مالی سال 2018-19 میں غیر نہری علاقوں میں 350 آبپاش سکیموں کی اصلاح

حکومت پنجاب کے
زرعی ترقی کے لئے اقدامات

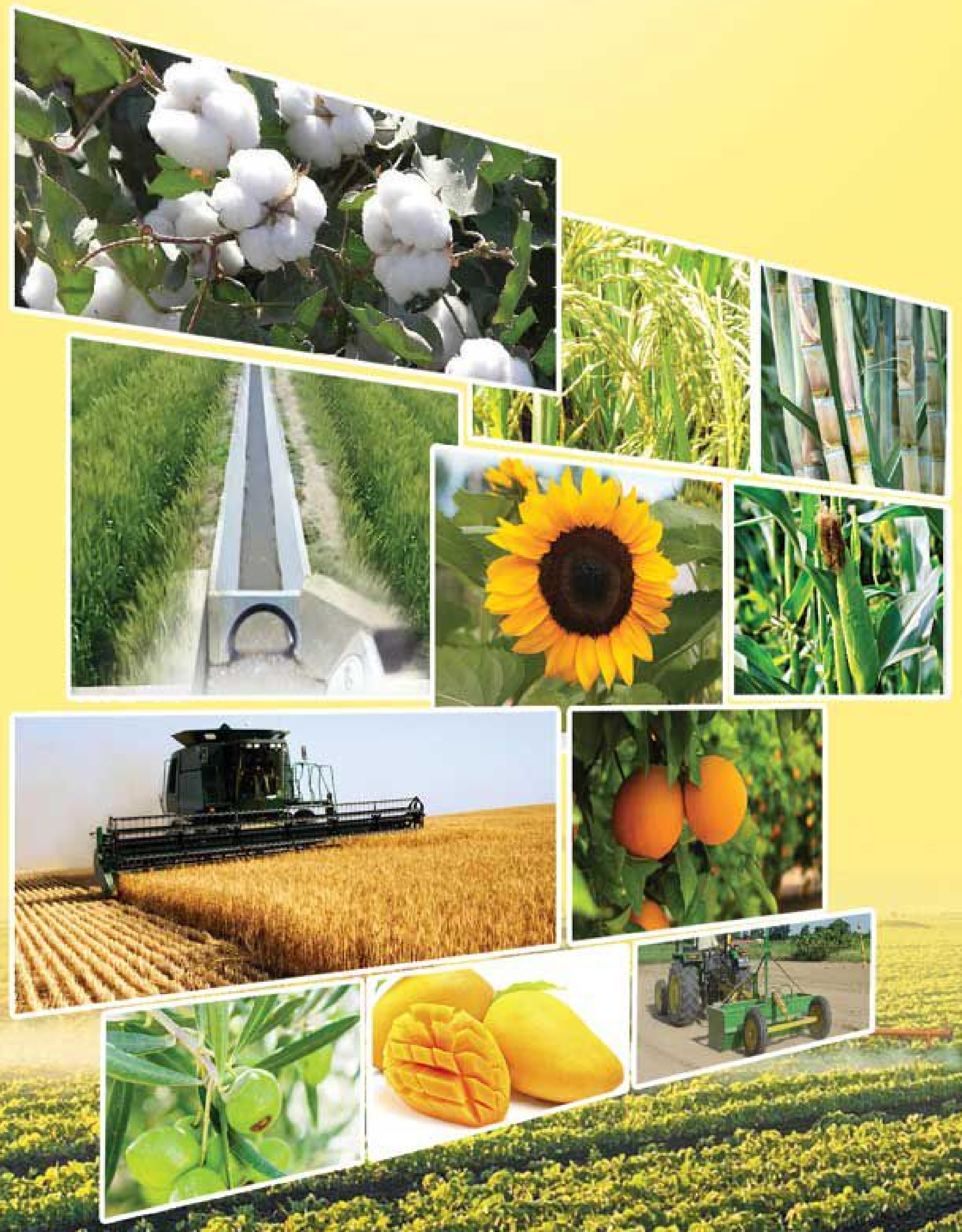

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

- مالی سال 2019-20 کے دوران 350 آبپاش سکیموں کی اصلاح کے لئے تعمیراتی سامان کی کل لاگت (زیادہ سے زیادہ دولاکھ پچاس ہزار تک) کی فراہمی جاری۔

پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز

جعلی زرعی ادویات وکھادوں کے خلاف مہم

- جولائی 2018 سے اب تک زرعی ٹاسک فورس نے 17 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جعلی اور غیر معیاری زرعی ادویات اور کھادیں ضبط۔
- جعلی کھادیں/ کیڑے مار ادویات کی تیاری میں ملوث 15 فیکٹریوں/یونٹوں کو سیل کیا گیا
- 3 لاکھ لیٹر سے زائد جعلی کیڑے مار ادویات اور 2 لاکھ 81 ہزار کلوگرام سے زائد غیر معیاری کھادیں بطور مال مسروقہ ضبط
- جعلی وغیر معیاری زرعی ادویات وکھادوں کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف 624 ایف آئی آر کا اندراج جبکہ 283 افراد کی گرفتاری
- مہنگے داموں کھادیں فروخت کرنے والے ڈیلرز پر قریباً 2 کروڑ روپے جرمانہ عائد۔
- کاشتکاروں کی سہولت کے لئے پہلی مرتبہ "کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم" کا اجراء۔ فون نمبر 0300-2955539 پر بذریعہ ایس ایم ایس/واٹس ایپ جعلی وغیر معیاری زرعی ادویات وکھادوں کی تیاری وفروخت کے متعلق شکایات بھیجنے پر 24 گھنٹے میں کاروائی۔

2019-20 کے اہم ترقیاتی منصوبے

نام منصوبہ	مجموعی بجٹ (روپے)	بجٹ 2019-20 (روپے)
زرعی ماڈل منڈیوں کے قیام کا پروگرام (2019-20 تا 2021-22)	21 ارب 27 کروڑ	10 لاکھ
پاکستان کا قومی منصوبہ برائے اصلاح کھالاجات (فیز 2) پنجاب (2019-20 تا 2023-24)	28 ارب 59 کروڑ	2 ارب 74 کروڑ
گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ (2019-20 تا 2023-24)	12 ارب 54 کروڑ	1 ارب 71 کروڑ
چاول کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ (2019-20 تا 2023-24)	6 ارب 32 کروڑ 77 لاکھ	94 کروڑ 60 لاکھ
گنے کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ (2019-20 تا 2023-24)	2 ارب 4 کروڑ 89 لاکھ	3 کروڑ 10 لاکھ
تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ کا قومی منصوبہ (2019-20 تا 2023-24)	5 ارب 11 کروڑ	53 کروڑ سے زائد
بارانی علاقہ جات میں چھوٹے اور منی ڈیمز کا کمانڈ ایریا بڑھانے کے لئے قومی منصوبہ (پنجاب) (2019-20 تا 2023-24)	2 ارب 54 کروڑ	28 کروڑ 32 لاکھ
پنجاب میں پھلوں اور پھولوں کی کاشت کا فروغ (2019-20 تا 2022-23)	90 کروڑ	20 کروڑ
جنوبی پنجاب میں کاشتکاری کے لئے لینڈ ڈویلپمنٹ (2019-20 تا 2020-21)	2 ارب	80 کروڑ
منافع بخش زراعت کے فروغ کے لیے جدید نظامِ آبپاشی (ڈرپ وسپرنکلر) کو چلانے کے لئے سولر سسٹم کی فراہمی (2019-20 تا 2020-21)	1 ارب 92 کروڑ	60 کروڑ
پاور ڈرلنگ ریگز کے ذریعے ٹیوب ویلوں کی کھدائی کے لئے سروسز کی فراہمی (2019-20 تا 2020-21)	60 کروڑ	10 لاکھ
جنوبی پنجاب کے پہاڑی اور بارانی علاقوں میں سائل کنزرویشن سروسز کی فراہمی (2019-20 تا 2021-22)	30 کروڑ	10 کروڑ
موسمی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی ہائبرڈ اور اوپی وی ہارٹیکلچرل کراپس کی تیاری (2019-20 تا 2021-22)	25 کروڑ	5 کروڑ
جنوبی پنجاب میں کاٹن ریسرچ کے فروغ کا منصوبہ (2019-20 تا 2020-21)	17 کروڑ	10 کروڑ
زرعی منڈیوں کے نظام میں بہتری (2019-20 تا 2020-21)	20 کروڑ	10 کروڑ
محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان کے جلال پور پیروالا کے ریسرچ فارم میں اریگیشن اور دیگر ضروری کام (2019-20 تا 2020-21)	17 کروڑ	9 کروڑ
بارانی ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سیٹلائٹ سینٹر کا ڈیرہ غازی خان میں قیام (2019-20 تا 2020-21)	5 کروڑ	2 کروڑ
پانی کی استعدادِ کار کی بہتری کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا آزمائشی منصوبہ (2019-20 تا 2021-22)	5 کروڑ 8 لاکھ	1 کروڑ 2 لاکھ

نظامت زرعی اطلاعات
21- سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور
dainformation@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment
تاریخ اشاعت: مارچ 2020